



کوئی حکومت ایمنٹی اسکیم ختم نہیں کر سکتی، چیئرمین ایف بی آر

غیر ملکی اثاثے واپس لانے کا آخری موقع ہے، پیسہ آنے سے ادائیگی توازن کو سپورٹ ملے گی
15 اپریل کو پہلا ڈی کلیئریشن آیا، اب سب کا اعتماد بحال ہونا چاہیے، اسلام آباد چیئرمین خطاب

اسلام آباد (خصوصی نیوز رپورٹر) چیئرمین ایف بی آر طارق پاشا نے کہا ہے کہ ٹیکس ایمنٹی اسکیم کے تحت غیر ملکی اثاثہ جات کو واپس لانے کا آخری موقع ہے اگر وہاں ٹیکس نادہندگان کو پکڑا جانا شروع ہو تو دوبارہ ایسا موقع نہیں ملے گا اور لوگوں کے اثاثے اور پیسہ ضبط ہونے کے علاوہ سزا بھی ملے گی، ٹیکس ایمنٹی اسکیم سے پبلک آفس ہولڈر مستفید نہیں ہو سکتا، یہ اسکیم صرف بزنس کمیونٹی کے لیے ہے، ڈومیسٹک ایمنٹی اسکیم سے زیادہ ڈی کلیئریشن ریٹیل اسٹیٹ سیکٹر سے آئیں گے، یکم ستمبر سے 102 ممالک سے ٹیکس معلومات ماننا شروع ہو جائیں گی۔ وہ اسلام آباد چیئرمین آف کامرس اینڈ انڈسٹری میں کاروباری برادری سے خطاب کر رہے تھے، چیئرمین کے صدر عامر وحید شیخ و دیگر بھی موجود تھے۔ عامر وحید شیخ نے کہا کہ چیئرمین ایف بی آر کو یہاں مدعو کرنے کا مقصد ٹیکس ایمنٹی اسکیم سے متعلقہ چند تحفظات پیش کرنا تھا کہ کہیں ایسا تو نہیں ہو گا کہ اس ایمنٹی اسکیم کو آئندہ آنے والے حکومت کی جانب سے ختم کر دیا جائے، اسی طرح کمشنر اہلیٹ ٹریوٹل میں بھی کیسز پڑے ہیں کیا وہ لوگ بھی اس سے فائدہ حاصل کر سکیں گے، کیا صدارتی آرڈر کے ذریعے اس ایمنٹی اسکیم کی تاریخ میں توسیع کی جا سکتی ہے۔ کاروباری برادری کے ان تحفظات پر چیئرمین ایف بی آر نے کہا کہ میں نے اپنے افسران اور عملے کو ہدایت کی ہے کہ ٹیکس گزاروں سے ٹیکس بعد میں لیں پہلے اسے عزت دیں، ڈومیسٹک اور فارن ایسیٹ کی ایمنٹی اسکیم متعارف کرائی گئی ہے، اسکیم بعد میں آنے والی کوئی حکومت ختم نہیں کرے گی، 15 اپریل کو پہلا ڈی کلیئریشن آ گیا تھا اب باقی سب کا اعتماد بھی بحال ہو جانا چاہیے، ہمارے ادارے نے اس طرح ہمت نہ کی اور لوگوں کو پیسہ باہر لے جانے کا موقع ملا، باہر کی دنیا میں جو تہدیلیاں آئی ہیں وہاں بغیر ٹیکس پیسہ رکھنا مشکل ہے، اگر یہ اسکیم نہ دیتے تو ہو سکتا ہے کہ انہی حدود میں آپ سے پوچھا جاتا اور وہاں نہ صرف آپ کا پیسہ ضبط ہو تا بلکہ سزا بھی ملتی۔ انہوں نے کہا کہ اس وقت کرٹا اکاؤنٹ خسارہ ہے، درآمدات زیادہ ہیں، اب آہستہ آہستہ برآمدات بڑھ رہی ہیں، یہ پیسہ واپس آنے سے آپ کے بیلنس آف ہیڈنٹ کو سپورٹ کرے گا اور ایف بی آر کو ریونیو بھی حاصل ہو گا، کئی ایسے لوگ ہوں گے جن کا پیسہ بیرون ملک پڑا ہے اور استعمال نہیں ہو رہا، وہ پیسہ اپنے ملک میں لانے سے معاشی سرگرمیاں بھی شروع ہوں گی، غیر ملکی اثاثہ جات کو ڈیکلیئر کرنے کا یہ آخری موقع ہے ایک مرتبہ وہاں چیزیں پکڑی جانے شروع ہو گئی تو پھر ہمیں موقع نہیں ملے گا کہ پیسہ ملک میں واپس لائیں وزیر خزانہ نے بھی ہدایت کی ہے کہ اس اسکیم کو مستحضر کریں۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ 6 ماہ میں اسلام آباد میں پلازوں کی میپنگ مکمل کی ہے، ہم اس چیز پر بالکل نہیں پوچھتے تھے۔